ایام تشریق کے اعمال (ذي الحجہ کی گیارہویں بارہویں اور تیرہویں تاریخ)

- حاجی ہر روز تینوں جمعرات کو زوال کے بعد کنکریاں مارے گا- جمرہ صغریٰ سے شروع کرے گا سات کنکر مارے گا ہر کنکر کے ساتھ تکبیر کہے گا پھر تھوڑا آگے بڑھے گا دائیں طرف قبلہ کی طرف منہ کرکے کھڑا ہوگا اور لمبی دیر دعا مانگتا رہے گا-
- پھر وسطیٰ کی طرف جائے گا اور سات کنکر مارے گا ہر کنکر کے ساتھ تکبیر کہے گا پھر آگے بڑھے گا اور بائیں طرف قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے گا اور لمبی دیر دعا مانگے گا-
- پھر جمرہ عقبہ کی طرف بڑھے گا اس کو سات کنکر مارے گا ہر کنکر کے ساتھ تکبیر کہے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے اس کے پاس کھڑا نہیں ہوگا-

اگر حاجی چاہے تو جلدی کرے اور بارہویں دن سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے منی سے نکل جائے لیکن اگر سورج غروب ہو جائے تو پھر تیسرا دن بھی ٹھہر جائے سوائے نکلنے کی کوشش میں رش وغیرہ کی وجہ سے سورج غروب ہو جائے تو کوئی حرج نہیں نکل جائے-

حاجی مکہ سے نکلنے سے پہلے طواف ادا کرے گا جبکہ حیض و نفاس والی عورت اگر طواف افاضہ کر چکی ہوں تو طواف الوداع معاف ہو جائے گا-

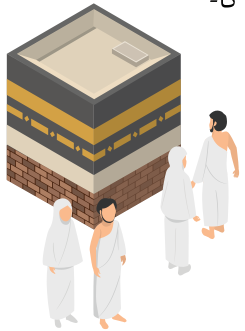

حج کے ارکان اور واجبات

حج کے ارکان:

- احرام یعني حج یا عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کرنا
- عرفات میں ٹھہرنا
- طواف افاضہ کرنا
- صفا مروہ کے درمیان سعی کرنا

«جو کوئی رکن چھوڑ دے تو اس کا حج نہ ہوگا یہاں تک کہ وہ اس کو پورا کرے»

حج کے واجبات:

- میقات سے محرم ہونا
- عرفات میں مغرب تک ٹھہرنا (جو دن میں عرفات میں پہنچا ہو)
- مزدلفہ میں رات گزارنا
- ایام تشریق کی راتیں منی میں گزارنا
- جمرات کو کنکر مارنا
- سر منڈوانا یا بال کٹوانا
- طوافِ وداع کرنا

«جس نے کوئی واجب چھوڑ دیا جان بوجھ کر یا غلطی تو اس پر فدیہ لازم آئے گا»

«إعداد: فريق أراسيل الدعوي»

Aeaseel.net
Tumblr: araseel
Twitter: araseel
FB: araseel.team
Instagram: araseel

حج کے کام

ترتیب کے ساتھ

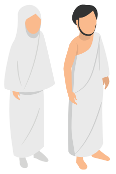

حاجی میقات سے محرم ہوگا(احرام کی
نیت کرے گا) اگر حج تتمتع کرنا چاہتا ہے
تو عمرہ کااحرام باندھے گا اگر حج قران
کرنا چاہتا ہے تو عمرہ اور حج دونوں کا
احرام باندھے گا اور اگر حج افراد کرنا چاہتا
ہے تو صرف حج کا احرام باندھے گا اور
آواز بلند کرتے ہوئے لبیك کہے گا-

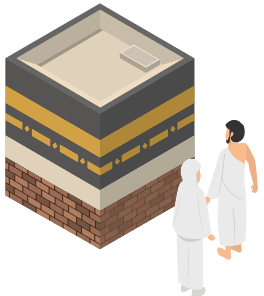

حاجی طواف قدوم ادا کرے گا
جو کہ حج تمتع کرنے والے کیلئے
عمرہ کا طواف ہوگا-

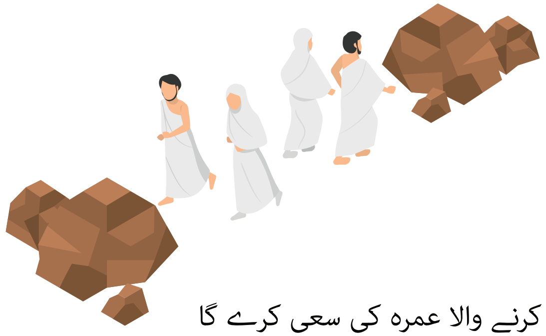

حج تمتع کرنے والا عمرہ کی سعی کرے گا
اور بال کٹوا کر احرام کھول دے گا جبکہ
حج افراد اور قارن کرنے والے اگر چاہیں تو
حج کی سعی کر لیں گے اور اگر چاہیں تو
طواف افاضہ کے بعد تک مؤجل کردیں گے
لیکن احرام کی حالت میں ہی رہیں گے-

یوم ترویہ (ذي الحجہ کی آٹھویں تاریخ)

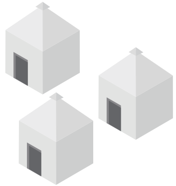

حج تمتع کرنے والا اپنے ٹھہرنے کی جگہ سے ہی
احرام باندھے گا (جبکہ افراد اور قرآن کرنے والے
محرم ہی ہوں گے) حاجی کے لئے سنت ہے کہ
وہ منی میں ہی رات گزارے لیکن اگر نہ گزار سکے تو کوئی بات نہیں
منی میں ظہر عصر مغرب عشاء اور فجر کی نماز قصر ادا کرے گا مگر
جمع نہیں کرے گا-

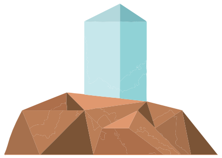

عرفات میں ٹھہرنا (ذي الحجہ کی نویں تاریخ)

وقت: زوال شمس سے لیکر یوم نحر (دس ذوالحجہ) کی
فجر تک
حاجی ظہراور عصر جمع تقدیم کے ساتھ قصر ادا کرے گا
اور سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کی طرف لوٹ جائے
گا-
مسئلہ :جو سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات سے نکل
گیا اسی فدیہ دینا ہوگا کیونکہ دن میں جو عرفات میں
پہنچ گیا اس کے لئے واجب ہے کہ وہ رات کو بھی دن کے
ساتھ شامل کرے یعنی مغرب کے بعد نکلے-
مسئلہ : جو دن میں عرفات میں نہ پہنچ سکا وہ رات میں
جتنا آسانی ہو عرفات میں ٹھہرے گا پھر مزدلفہ کی طرف
جائے گا اور اس پر کچھ واجب نہ آئے گا-

مزدلفہ میں رات گزارنا حج کی واجبات میں سے ہے –
حاجی مغرب اورعشاء جمع کرکے قصر ادا کرے گا اور یوم
نحر کی فجر طلوع ہونے تک رات مزدلفہ میں گزارے گا
پھر فجر ادا کرکے منی کی طرف چل دے گا-
* خواتین کمزور لوگ اور ان کے ذمہ دار رات کا اکثر حصہ
گزر جانے پر یا چاند غروب ہوجانے پر منی کی طرف جا
سکتے ہیں-

یوم نحر کے اعمال(ذي الحجہ کی دسویں تاریخ)

١ جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا یہ عمل منی کے استقبال کی طرح
سے ہر حاجی وہاں پہنچتے ہی کرے گا-
٢ حج تمتع اورقران کرنے والا قربانی کرے گا جبکہ افراد کرنے والے
کیلئے قربانی نہیں-
٣ بال کٹوانا یا سر منڈوانا –
اس کے ساتھ ہی اس کے لیے تحلل اول جائز ہوگیا اب اس کے)
لیے عورت کے علاوہ تمام ممنوع چیزیں حلال ہو جائیں گیں-)
٤ طواف افاضہ کرنا
٥ حج تمتع کرنے والے کیلئے حج کی سعی ایسی ہی قران اور افراد
کرنے والے کیلئے اگر پہلے نہ کی ہو-

* ان اعمال میں سے کسی بھی عمل کو دوسرے عمل سے پہلے کرنا
جائز ہے اور اس کے ساتھ ہی تحلل
اکبر جائز ہوجائے گا اتمام ممنوع چیزیں حلال ہو جائیں گی